

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں اس بڑی عادت میں بیٹھا ہوں، جسے شیطان نے بہت سے نوجوانوں کیلئے مزید کر رکھا ہے حالانکہ میں جاتا ہوں کہ یہ عادت میرے جسم و عقل کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس سلسلہ میں ہمارے دہن کی کیا بدایت ہے تاکہ اس کو روشنی میں میں اس سے بازاً جاؤں یا درسے میں نماز پڑھتا ہوں اور قرآن مجید کی تلاوت بھی کرتا ہوں؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَعَلٰیکُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

بڑی عادت سے مراد شاید وہ ہے، جو لوگوں میں تخفی عادت کے نام سے معروف ہے یعنی آرڈنیاٹ کے ساتھ کھمل کر ماہد منویہ کو خارج کر دینا یا الیسے طریقہ استعمال کرنا جو شہوت کے بیجان اور منی کے انزال کا سبب بنیں تو یہ عادت حرام ہے کیونکہ ارشاد برائی تعالیٰ ہے:

**وَالَّذِينَ هُمْ لَفْرُوْهُمْ حَتَّىْ قَطُّوْنَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَلَكَتْ أَيْمَنُهُمْ فَإِنَّمَا هُمْ غَيْرُ مُؤْمِنِينَ ۝ فَمَنْ أَبْتَقَ وَرَاهَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمَادُونَ ۝ ... سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ**

اور وہ جو اپنی شرم کا ہوں کی خاطر کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیروں سے) جوان کا ملک ہوتی ہے کہ (ان سے مبادرت کرنے سے) انہیں طامت نہیں اور جوان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مفترر) کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

: اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے

يَا مُنْذِرُ الْأَثَابِ مِنِ اسْتِطَاعَ مُنْخَمِّ الْأَبَاءَةَ فَلَيَنْهِ فَإِنَّهُ أَعْصَلُ لِلْبَصَرِ، وَأَنْهَى لِلْفَزْرِ، وَمَنْ لَا فَلَيَنْهِمْ فَإِنَّ الْفَوْزَمْ لِرَوْجَاءِ» (صحیح البخاری، النکاح، باب من لم يستطع الباءة فليصم، ح: 5066 و صحیح مسلم، النکاح، باب استحباب) (النکاح لمن تاقت نفسي اليه - - لخ، ح: 1400 واللفظ له)

اسے گروہ جواناں اتم میں سے جس کو استطاعت ہو تو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نظر کو خوب بھاکانے والی اور شرمگاہ کی خاطر کرنے والی ہے اور جسے استطاعت نہ ہو تو وہ روزہ کے روزہ اس کی بخشی خواہش کو ختم کر دے گا۔

اگر یہ عادت جائز ہوتی تو نبی اکرم ﷺ اسے اختیار کرنے کی راہنمائی فرماتے کیونکہ یہ آسان ہے اور پھر اس میں بچھ لذت بھی ہے لیکن یہ جو کوئی حرام تھی اس لیے آپ نے اسکا ذکر نہیں فرمایا۔ اس کر حرمت کی ایک ولیل یہ بھی ہے کہ یہ انسانی صحت و فن کو نقصان پہنچا کر انسان کو ناکارہ بنادیتی ہے، نیز یہ اس بھی ماہد کو بھی نقصان پہنچاتی ہے، جس کی انسان کو شادی کے بعد ضرورت ہوتی ہے۔ نوجوان بھائیوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ وہ خود بھر صبر کریں اور دوسروں کو بھی صبر کرنے کی تلقین کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کو طلب کر تے رہیں جو ساکر اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے

**وَلِسْتَخْفِتَ الَّذِينَ لَمْ يُجِدُوْنَ حَكَماً حَتَّىْ يُقْسِمُمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهِ... ۝ ... سُورَةُ الْمُنْتَهٰى**

”اور جن کو بیاہ کا مقدمہ روند ہو وہ پاک امنی کو اختیار کیے رہیں یا انہاں کا اللہ ان کو پیغام فضل سے غنی کر دے۔“

هذا عندي والله أعلم بالصور

**فتاویٰ اسلامیہ**

**ج 485 ص 4**

محمد فتویٰ

